# ہدایات برائے قوت گویائی

Pakistan
ear
Foundation

www.pakistanearfoundation.com

# ہدایات برائے قوت گویائی
# SPEECHTHERAPY

1- ڈیوائس لگنے کے بعد بچہ جتنی دیر جاگے اسے آلہ لگائے رکھیں۔صرف سوتے وقت اور نہاتے وقت آلہ اتار دیں۔

2- گھر میں بچے کو مختلف آوازوں کی پہچان کروائیں۔گھر کی گھنٹی بجے تو اسے دروازے پر لے جا کر دکھائیں۔

3- TV کی آواز آئے تو TV کے پاس لے جا کر بتائیں کہ آواز یہاں سے آرہی ہے تاکہ بچہ آواز کی پہچان سمجھ سکے۔
ہوسکتا ہے آلہ لگنے کے بعد آپ کو لگے کہ آپ کا بچہ آواز نہیں سن پا رہا تو پریشان نہ ہوں کیونکہ شروع کے کچھ ہفتے بچے کے دماغ کو آوازیں سمجھنے میں لگتے ہیں۔اس سے پریشان نہیں ہونا یہ بالکل نارمل بات ہے۔

4- بچے کی ضد بالکل پوری نہ کریں بچوں کو جس چیز سے اک بار منع کریں اسے بچے کے رونے اور شور مچانے پر ہرگز نہ دیں ورنہ اسطرح بچہ ضدی ہوگا اور کام کی طرف توجہ نہیں دے گا۔

5- آلہ لگنے کے بعد بچے کے ساتھ اشارہ بالکل بند کردیں بچے کے ساتھ اشارے جاری رہے تو وہ کبھی سننے اور بولنے کی کوشش نہیں کرے گا۔

6- بچے کو TV ،موبائل اور ٹیبلٹ سے دور رکھیں پورے دن میں آدھے گھنٹے سے زیادہ استعمال بچے کے سننے اور بولنے کے لیے خطرناک ہے۔

7- اگر بچہ آپریشن سے پہلے کبھی باہر کا آلہ استعمال کرتا رہا ہے تو دوسرے کان پر اس آلے کا استعمال جاری رکھیں ۔اس سے سماعت پر بہتر اثرات مرتب ہونگے۔

8- بچے کو ہونٹوں کی حرکت دیکھا کر بولنا یا باتیں کرنا بالکل چھوڑ دیں ہونٹوں کو دیکھ کر اگر بچہ بولے گا تو اپنی سماعت کا استعمال بالکل نہیں کرے گا۔

9- آپریشن کے بعد آلہ لگنے سے بچے میں سماعت آجاتی ہے مگر سنے ہوئے الفاظ کو سمجھنا اور باتیں کرنا صرف اور صرف سپیچ تھراپی سے ممکن ہے۔
لہذا اسپیچ تھراپی کو سب سے ضروری مرحلہ سمجھیں جو کہ تین سال تک باقاعدگی سے لینا بہت ضروری ہے۔آپکی آج کی محنت بچے کا مستقبل سنوارنے میں بہت اہم کردار ادا کرے گی۔

10- گھر کا ماحول اس طرح بنائیں کہ گھر میں موجود سب افراد بچے کو سننے کی طرف مائل کریں تمام افراد کی اکھٹی کوشش سے بچے میں بہتری کہ امکانات جلد شروع ہو جائیں گے۔

11- آلے سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات یا چیکنگ کی ضرورت ہو تو بغیر دن ضائع کیے سنٹر کے ڈاکٹر سے رابطہ کر کے آلہ چیک کروائیں۔

12- یاد رکھیں بچہ جتنا اچھا اور زیادہ وقت سنے گا اسکا بولنا بھی اتنا ہی بہتر ہو گا۔

13- بچے کے ساتھ ہرگز اونچی آواز میں بات مت کریں ورنہ بچہ اونچی آواز سننے کا عادی ہو جائے گا اور مدھم آواز پر توجہ نہیں دے گا۔

14- بچے کے ساتھ نارمل انداز میں بات کریں بچوں کی طرح توتلے بن کر یا رک رک کر بات کرنے سے بچہ غلط طریقے سے بولنا سیکھے گا جسکی تصیح بہت مشکل ہے۔

15- بچے کو بلاوجہ اسکے نام سے بار بار یہ چیک کرنے کے لیے مت پکاریں کہ وہ سن رہا ہے کہ نہیں بچہ بار بار اپنا نام سن کرا کتا جائے گا اور آپکی بات پر توجہ نہیں دے گا۔

16- بچے کو بہتر نتائج کے لیے باقاعدگی سے سپیچ سنٹر لے کر آئیں اور دی ہوئی ہدایات پر بچے کو سنجیدگی سے کام کروائیں۔

17- بچے سے زیادہ سے زیادہ باتیں کریں کیونکہ بچہ پہلے کئی قیمتی سال بغیر سنے ضائع کر چکا ہے اسے مزید ضائع ہونے سے بچائیں اور پچھلی کمی پوری کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ بات کریں۔

18- اگر بچہ اسپیشل سکول جا رہا ہو تو اسے فوراً وہاں سے نکلوالیں کیونکہ وہاں اشاروں سے بات کرنا سکھایا جاتا ہے جسکی وجہ سے بچہ سماعت اور گویائی پر توجہ نہیں دے گا۔

19- بچے کو conditioning سکھائیں۔ بچہ بلاک کو کان کے ساتھ لگائے اور سننے کے ساتھ آواز پر دھیان دے اور پھر آواز کو سن کر بلاک کو باسکٹ میں ڈالے۔

20- دن میں کم از کم 2-3 بار 20-25 منٹ بیٹھا کر Speech کی پریکٹس کروائیں۔

Printed in Public Interest

Supported by:

For further information please contact us at +92-300-8447799

63-3A, Liberty Homes, Block D-1, Opp. Hijaz Hospital, Sir Syed Road,
Gulberg III, Lahore - Pakistan. Ph:+92-42-35771099,Fax:+92-42-35771098
www.audiologycentre.org